66079-جان بوجھ کر کھانے کی خوشبو سونگھنے کا حکم

سوال

روزے دار کے لیے جان بوجھ کر کھانے کی خوشبو سونگھنے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

روزے دار کے لیے اچھی کھانے اور خوشبو وغیرہ کو سونگھنے میں کوئی حرج نہیں، لیکن اسے دھونی اور کھانے سے اٹھنے والا دھواں اور بخارات نہیں سونگھنے چاہیں، کیونکہ اس کا مادہ ہوتا ہے جو معدہ تک نفوذ کر جاتا ہے.

"حاشیۃ الدسوقی" میں ہے :

جب دھونی کا دھواں اور ہنڈیا کا بخار حلق میں پہنچ جائے تو قضاء کرنا واجب ہے... جب سونگھ کر پہنچے چاہے سونگھنے والا اسے تیار کرنے والا ہو یا کوئی اور، لیکن اگر کسی کے اختیار کے بغیر چلا جائے تو معتبر قول کے مطابق نہ تو تیار کرنے والے پر اور نہ ہی کسی دوسرے پر قضاء ہے. انتہی باختصار.

دیکھیں : حاشیۃ الدسوقی (525/1).

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا :

کیا خوشبو مثلا تیل اور عود اور کولونیا اور دھونی روزے کی حالت میں استعمال کی جا سکتی ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

"جی ہاں اس کا استعمال جائز ہے لیکن شرط یہ ہے کہ بخور یعنی دھونی کو سونگھا نہ جائے"

دیکھیں : فتاوی ابن باز (267/15).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے سوال کیا گیا :

روزے دار کے لیے عطر اور خوشبو استعمال کرنے کا کیا حکم ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

"رمضان المبارک میں دن کے وقت روزے کی حالت میں خوشبو سونگھنے میں کوئی حرج نہیں لیکن دھونی نہ سونگھے، کیونکہ اس کا مادہ یعنی دھواں معدہ تک پہنچ جاتا ہے" انتہی

دیکھیں : فتاوی رمضان صفحہ نمبر (499).

اور مستقل فتوی کمیٹی کے فتاوی جات میں ہے :

"جس نے رمضان المبارک میں دن کے وقت روزے کی حالت میں کسی بھی قسم کی خوشبو سونگھی اس کا روزہ نہیں ٹوٹا، لیکن وہ دھونی اور پسی ہوئی خوشبو مثلا کستوری کا پاوڈر نہ سونگھے" انتہی

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (271/10).

حاصل یہ ہوا کہ : روزے کی حالت میں صرف کھانے کو سونگھنے میں کوئی حرج نہیں، لیکن اس سے اٹھنے والے بخارات نہ سونگھے.

واللہ اعلم.